سبق نمبر: 7 ابتدائی حساب

● مصنف : ابنِ انشا ● صنف : نثر ● ماخذ : اُردو کی آخری کتاب

حالاتِ زندگی:

ابن انشا کا اصلی نام شیر محمد خان تھا۔ تخلص انشاء تھا لیکن مشہور انشاجی کے نام سے ہوئے۔ ابنِ انشاء 15 جون 1927ء کو ضلع جالندھر میں پیدا ہوئے۔ 1942ء میں لدھیانہ ہائی سکول سے درجہ اول میں میٹرک کا امتحان پاس کیا۔ انھوں نے 1946ء میں جامعہ پنجاب سے بی اے کی ڈگری حاصل کی۔ قیامِ پاکستان کے بعد وہ لاہور آئے اور 1947ء سے 1949ء تک ریڈیو پاکستان لاہور میں کام کرتے رہے۔ جولائی 1949ء میں وہ ریڈیو پاکستان کی ملازمت کے سلسلے میں کراچی منتقل ہو گئے جہاں انھوں نے اُردو کالج کراچی میں داخلہ لیا اور 1953ء میں اُردو زبان و ادب میں ایم اے کیا۔

علمی ادبی خدمات:

ابن انشا ایک بلند پایہ کالم نگار، مصنف، مترجم، مزاح نگار اور شاعر تھے۔ ۱۹۶۵ء میں روزنامہ "انجام" میں "باتیں انشاجی" کے عنوان سے لکھتے رہے۔ مطالعاتی مواد کے امور میں ابن انشا پاکستان میں یونیسکو کے نمائندے تھے۔ سفر ناموں، ترجموں اور شاعری پر مبنی تصنیفات اور تالیفات کا ایک وسیع ذخیرہ ابن انشا نے ہمارے ادب میں چھوڑا۔ اہے۔ اُردو سفر ناموں کو تحریر کی شگفتگی اور طنز و مزاح سے من ستگی اور طنز و مزاح سے متعارف کرانے میں ابن انشا کا نمایاں کہ کردار ہے۔ " اردو کی آخری کتاب" طنزیہ و مزاحیہ ادب میں ایک نمایاں تصنیف کی حیثیت کی حامل ہے۔ ابنِ انشاء کی شاعری میں بڑا درد، سوز اور گداز ہے۔ ۱۱ / جنوری ۱۹۷۸ء کو ابنِ انشاء لندن میں اپنے خالقِ حقیقی سے جا ملے۔

تصانیف:

ان کی تصانیف کے نام یہ ہیں۔ "چاند نگر" اس بستی کے ایک کوچے میں، (شعری مجموعے)، "بلو کا بستہ" (بچوں کی نظمیں)، "دنیا گول ہے"، " آوارہ گرد کی ڈائری"، "اردو کی آخری کتاب"، (مزاح) "چلتے ہو تو چین کو چلیے"، " ابنِ بطوطہ کے تعاقب میں"، (سفر نامے)، سحر ہونے تک" (ترجمہ روسی ناول) انشاء جی کے خطوط"، "نگری نگری پھرا مسافر"۔

مشکل الفاظ کے معانی:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
قاعدہ	اصول	انکم ٹیکس	آمدنی پر سرکاری محصول
بشرطیکہ	شرط یہ ہے کہ	جمع خرچ	آمدنی اخراجات
آزمودہ	آزمایا ہوا	تفریق	جدا کرنا، کسی بڑے عدد کو چھوٹے عدد سے گھٹانا
قدیم زمانے	گزرا ہوا وقت، پرانا زمانہ	منہا کرنا	گھٹانا، کم کرنا
از خود	خود بخود، خود سے	خفیف	ہلکا، معمولی
ضربِ کاری	شدید چوٹ	ضربِ کلیم	علامہ اقبال کا مجموعہ کلام جس میں کچھ اردو شاعری شامل ہے اور کچھ فارسی شاعری شامل ہیں۔
تعزیراتِ پاکستان	حکومتِ پاکستان کی فوجداری اور قانون کی سزائیں۔	بانٹنا	تقسیم کرنا
بندر کا بلیوں میں روٹی بانٹنا	ایک مشہور ضرب المثل ہے جس کا مفہوم ہے کہ کسی جھگڑے میں انصاف کے بہانے اپنا مطلب نکالنا، اپنا الو سیدھا کرنا۔	چوروں کا آپس میں مال بانٹنا	رشوت خور یا حکومتی اہلکار جب احکومت کے وسائل کو لوٹتے ہیں تب یہ ضرب المثل بولی جاتی ہے۔
مل بانٹ کر کھانا اچھا ہوتا ہے	ایک دوسرے کے احساس کر کے ایک دوسرے کے ساتھ مل جل کر رہ کر کھانا اچھی بات ہے۔	جوتیوں میں دال بانٹنا	آپس میں پھوٹ پڑنا۔
قبض	سکڑنا، پاخانہ نہ آنا	قناعت	توکل، جو مل جائے اس پر راضی رہنا۔
تلقین	نصیحت	پہاڑا	گننے کے قاعدہ، ضرب دیئے ہوئے جوڑ۔

تاب	طاقت	ریوڑی	ایسی شیرینی جو گڑ کے قوام سے بناتے ہیں۔
بانٹنا	تقسیم	اندھوں کا ریوڑیاں بانٹنا	ضرب المثل، ایسے شخص کے لیے بولتے ہیں جو اپنوں کو ہی فائدہ دے۔
بندر کا بلیوں میں روٹیاں بانٹنا	جب کوئی شخص فیصلہ کرتے وقت اپنے فائدے خیال رکھے تو اس کے لیے بولتے ہیں۔	دال جوتوں میں بانٹنا	محاورہ، آپس میں پھوٹ پڑنا
کیسے	جیب، تھیلا	قناعت	جو مل جائے اس پہ راضی رہنا۔
جبراً	ظلم سے، زبردستی سے	اعداد	عدد کی جمع، گنتی، ہندسے
لا	نہیں	سلب	دبالینا، چھین لینا۔
لامکاں	ایسا مکاں جو مکانیت کی تخصیص سے پاک ہو، عالم قدس	لادوا	لاعلاج،
لاولد	بغیر اولاد کے	مستثنات	جدا کیا ہوا، الگ کئے ہوئے امور
جہل	جہالت، لاعلمی	نئے سرے سے	شروع سے، ابتدا سے
مربع	چوکور سطح جس کے چاروں ضلعے برابر ہوں۔	مصرف	خرچ کرے کی جگہ، خرچ کرنے کا موقع
گداگر	بھیک مانگنے والا	شائبہ	شک، شبہ
مدران لا	ساس	فادران لا	سسر
علمائے جومیٹری	لائنوں، زاویوں، سطحوں پیائش کا علم رکھنے والا، علم اقلیدس کے ماہر	لکیر کے فقیر	پرانے رسم ورواج کا پابند
بشمول	شامل، ملا ہوا	زاویہ قائمہ	ایسا کونہ، درجہ جو پورے نوے درجے کا ہو۔
ملی بھگت	سازش، گھ جوڑ، سمجھوتا	مستطیل	وہ چار ضلعوں کی شکل جس کے چاروں زاویے قائے اور مقابل کے ضلعے برابر ہوں
چورس	چوکور، چار کونوں والا	توفیق	طاقت، حوصلہ، ہدایت
خط مستقیم	سیدھی لکیر، نیک راستہ	خط منحنی	ٹیڑھی لکیر
خط تقدیر	قسمت، مقدر، نصیب کا لکھا	خط بیرنگ	ایسا خط جس کی ٹکٹ کے پیسے وصول کرنے والے کو برداشت کرنے پڑتے ہیں۔
دگنے	دوگنا، زیادہ	خط شکستہ	بری لکھائی، جو سمجھ نہ آئے
خط استوا	وہ فرضی لکیر جو زمین کے دونوں قطبین کے درمیان تسلیم کی جاتی ہے، یہ خط مشرق سے مغرب تک تسلیم کیا گیا ہے، جب سورج اس پر آتا ہے تو دن رات برابر ہو جاتے ہیں۔	مساوات	برابری
کشیدہ	خراب، برے	نقطہ	بندی، مرکز
قطر	ایسا خط مستقیم جو دائرے کے مرکز سے گزرتا ہوا دونوں طرف محیط تک چلا جائے، یہ دائرے کے دو حصوں میں تقسیم کرتا ہے۔	تکون	تین کونے والی، مثلث
معشوق	محبوب، جس سے عشق کیا جائے	عاشق	عشق کرنے والا
رقابت	مخالفت، دشمنی	رقیب	ایک معشوق کے عاشقوں میں سے کوئی ایک۔
فلم ساز	فلم بنانے والا		

سبق کا خلاصہ:

سبق کا عنوان: ابتدائی حساب

مصنف کا نام: ابن انشاء

خلاصہ:

ابن انشاء اس مزاحیہ سبق میں بیان کرتے ہیں کہ حساب کے چار بڑے قاعدے ہیں جمع، تفریق، ضرب، تقسیم۔ جمع کا قاعدہ آسان ہوتا ہے۔ مہنگائی کے دنوں میں جمع شدہ خرچ ہو جاتا ہے۔ جو بچ جاتا ہے انکم ٹیکس والے کاٹ لیتے ہیں۔ تاجر اور راشی جمع کے قاعدے سے مال کماتے ہیں پولیس کو خوش کر کے۔ زبانی جمع خرچ کرنے کا قاعدہ ملکی سیاستدان مسائل حل کرنے میں استعمال کرتے ہیں۔ نسلی، مذہبی، قومی بنیادوں پر تفریق کی جاتی ہے۔ تفریق قدیم قاعدہ ہے۔ جو تفریق نہ ہوں انہیں زبردستی فتوے کے زور نکلنا پڑتا ہے۔ زیادہ جمع کرنے والے پھر لسانی اور مذہبی بنیاد پر تفریق بھی کرتے ہیں۔ عام لوگ تفریق پسند نہیں کرتے، کیونکہ حاصل تفریق کچھ نہیں ہوتا۔ حساب کے قاعدے ضرب کی کئی اقسام ہیں۔ لگنے والی ضرب، پتھر اور لاٹھی کی ضرب علامہ اقبال کی ضرب کلیم۔ البتہ آدمی سے آدمی کو ضرب دینے سے قانون کے تحت سزا ہوتی ہے۔ حساب کا قاعدہ، تقسیم جھگڑے کا باعث بنتا ہے۔ داناؤں نے ضرب الامثال اور محاورات میں تقسیم کا دانائی سے استعمال کیا ہے۔ راشی، چور، مجرم فرائض سے جان چھڑاتے ہیں جبکہ حرام حق سمجھ کر کھاتے ہیں۔ حساب کا قاعدہ چونکہ جبراً طلبہ کو پڑھایا جاتا ہے۔ اس لیے الجبرا کہلاتا ہے۔ الجبرا کا لا جس سے لگ جائے اس لفظ کو بے معنی کر دیتا ہے۔ کچھ شہر کچھ جگہیں بھی لا سے مشہور ہیں۔ ہمارے طالب علمی کے زمانے میں الجبرا کے ذریعے طلبہ کو فیل کیا جاتا تھا۔ کچھ پیشے اور رشتے لا کی وجہ سے جبر کا شائبہ ظاہر کرتے ہیں۔ علمائے جیومیٹری لکیر کے فقیر لکیروں کی وجہ سے کہلاتے ہیں۔ سائنس میں مہنگائی کی ترقی کے باوجود جومیٹری کا زاویہ قائمہ اور مثلث کے زاویے جوں کے توں ہیں۔ جیومیٹری کی لکیروں میں امریکہ اور روس جیسے ممالک بھی اس کے زاویوں پہ متفق ہیں۔ اسمبلی میں اپنی من مرضی کی قانون سازی کر کے جیومیٹری کے درجے بڑھانے کی کوشش ضرور کی جائے گی۔ مستطیل چوکور رہی ہے چوکور رہی ہے اس کی گولائی اور زیادہ اضلاع کرنا مشکل ہے۔ حالانکہ مغربی پاکستان تک کے اضلاع میں ردوبدل ہو گیا ہے۔ ہم جیومیٹری کے اضلاع کا جائزہ لیتے ہیں؛ خط مستقیم، سیدھے آدمی کی طرح نقصان دہ ہی رہتا ہے۔ خط منحنی ٹیڑھی کھیر کی طرح ٹیڑھا لیکن پھیکا ہوتا ہے۔ خطِ تقدیر ناقابل تبدیل ہوتا ہے۔ خط بیرنگ دگنے پیسوں میں پڑتا ہے۔ خط شکستہ سے ڈاکٹری نسخے اور غلط دوائی کی تشخیص کی وجہ سے لوگ مر جاتے ہیں۔ خط استوا مساوات کا قائل نہیں۔ متوازی خط، آمنے سامنے ہونے کے باوجود کشیدہ تعلقات کا حامل ہوتا ہے۔ افسوس ان کو ملایا نہ جا سکا۔ حالانکہ جدت نے ناممکن کو ممکن کر دیا۔ نقطہ جگہ کی نشاندہی کرتا ہے، جگہ گھیرتا ہے۔ حتیٰ کہ چند نقطوں سے پورے پاکستان کو گھیرا جا سکتا ہے۔ دائرہ چاہے چھوٹا ہو یا بڑا گول ہوتا ہے۔ قطر کی لمبائی کی وجہ ابھی تک سمجھ نہیں آئی۔ تعصب کی بدولت دائرہ اسلام سے لوگوں کو خارج ہی کیا جا رہا ہے۔ تکون کے تین کونے ہیں نہ کے چار۔ عاشق، معشوق، رقیب کی مثلث۔ فلم کی مثلث میں سب پیسے کماتے ہیں، لیکن اخراجات فلم ساز کے ہوتے ہیں۔

اقتباسات کی تشریح

(۱)

نثر پارہ:

جمع کے قاعدے پہ عمل کرنا---مسائل حل کرنے کے کام آتا ہے۔

حوالہ متن:۔

سبق کا عنوان: ابتدائی حساب

مصنف کا نام: ابن انشا

ماخذ: اردو کی آخری کتاب

خط کشیدہ الفاظ کے معانی:۔

الفاظ	معانی
قاعدے	قاعدہ کی جمع اصول، ضابطہ، قانون
انکم ٹیکس	آمدنی پر سرکار محصول
حاصل جمع	جمع کیا گیا، اکٹھا کیا گیا
مانع	رکاوٹ، منع کرنا

تشریح:۔

تشریح طلب پیراگراف سبق کے آغاز سے لیا گیا ہے۔ اس سبق میں ابن انشا نے انتہائی ہلکے پھلکے انداز میں ریاضی کے قاعدوں کی مدد لے کر ملک کے مسائل پر بے لاگ تنقید کی ہے۔ جس میں سیاستدان، سرمایہ دار، مذہبی اور علاقائی تعصب پر انہوں نے اپنے اچھوتے انداز میں تنقید کی ہے۔ اور قاری کو اس طرف راغب کرنے کی کوشش کی ہے کہ ہمیں اپنی ذاتی معاملات فرقہ واریت، قومی اور علاقائی تعصبات سے بالاتر ہو کر اور اپنے ذاتی فائدہ سے بالا ہو کر ملک کے لیے سوچنا چاہیے۔ اس ملک کی ترقی اور خوشحالی کے لیے ہمیں کچھ نہ کچھ کرنا چاہیے۔

اس پیراگراف میں ابن انشا بیان کرتے ہیں، کہ جمع کا قاعدہ سب سے آسان قاعدہ ہے کیونکہ انسان کی فطری طور پر یہ خواہش ہوتی ہے کہ وہ جمع ہی کرتا رہے۔ لیکن افسوس کی بات یہ ہے کہ جب مہنگائی بڑھ جاتی ہے تو ان دنوں میں جو انسان نے بچت کی جو سب کو خرچ ہو جاتا ہے۔ مہنگائی کے دنوں میں کچھ بھی جمع نہیں ہو پاتا۔ جمع کا قاعدہ معاشرے کے مختلف طبقات کے لیے مختلف ہوتا ہے عام لوگوں کے لیے قاعدہ ہوتا ہے، ایک جمع ایک دو، لیکن جو بیچارے تنخواہ دار طبقہ ہوتا ہے۔ ان کی تنخواہ کا ایک بڑا حصہ انکم ٹیکس والے کاٹ لیتے ہیں اور جو تاجر طبقہ ہوتا ہے وہ تو ہر وقت جمع کرنے کے ہی دھن میں مگن رہتا ہے۔ ذخیرہ اندوزی کرنا، اشیاء کو مہنگا بیچنا، اپنا بینک اکاؤنٹ بڑھاتے رہنا۔ سرکاری اہلکار جمع کے قاعدے کا بھرپور استعمال کرتے ہیں۔ جو کوئی بھی کام رشوت کے بغیر نہیں کرتے۔ وہ اس قاعدے کو بڑے اچھے طریقے سے استعمال کرتے ہوئے بہت زیادہ پیسہ اکٹھا کر لیتے ہیں۔ ریاضی کا یہ قاعدہ ہے سب سے بہترین اور کمال کا ہے، کہ اس میں حاصل جمع زیادہ سے زیادہ آتا ہے۔ اس کی شرط یہ ہے کہ اس میں زبانی جمع خرچ کا قاعدہ موجود ہو۔ زبانی جمع خرچ کا قاعدہ وہ لوگ جو عملی کام تو نہیں کرتے صرف باتیں کرتے رہتے ہیں۔ بلعموم ایسی باتیں سیاستدان کرتے ہیں۔ جنھوں نے اس ملک کے مسائل کو ویسے ہی رہنے دینا ہوتا ہے لیکن عوام کے سامنے ان مسائل کے حل کے لیے بڑے بڑے دعوے کرتے ہیں لیکن جیسے منتخب ہو کر اسمبلی میں پہنچتے ہیں وہ مسائل جوں کے توں برقرار رہتے ہیں۔

(۲)

نثر پارہ:

تیسرا قاعدہ ضرب کا ہے---تعزیرات پاکستان پڑھ لینی چاہیے

حوالہ متن:-

سبق کا عنوان : ابتدائی حساب

مصنف کا نام : ابن انشا

ماخذ: اردو کی آخری کتاب

خط کشیدہ الفاظ کے معانی:-

الفاظ	معانی
ضربِ خفیف	ذراسی چوٹ
حاصل ضرب	چوٹ کا نتیجہ
انحصار	دارومدار
تعزیراتِ پاکستان	حکومت پاکستان کی فوجداری اور قانون کی سزائیں۔

تشریح:-

تشریح طلب پیراگراف سبق کے آغاز سے لیا گیا ہے۔ اس سبق میں ابن انشا نے انتہائی ہلکے پھلکے انداز میں ریاضی کے قاعدوں کی مدد لے کر ملک کے مسائل پر بے لاگ تنقید کی ہے۔ جس میں سیاستدان، سرمایہ دار، مذہبی اور علاقائی تعصب پر انہوں نے اپنے اچھوتے انداز میں تنقید کی ہے۔ اور قاری کو اس طرف راغب کرنے کی کوشش کی ہے کہ ہمیں اپنی ذاتی معاملات فرقہ واریت، قومی اور علاقائی تعصبات سے بالاتر ہو کر اور اپنے ذاتی فائدہ سے بالا ہو کر ملک کے لیے سوچنا چاہیے۔ اس ملک کی ترقی اور خوشحالی کے لیے ہمیں کچھ نہ کچھ کرنا چاہیے۔

اس پیرا گراف میں ابن انشا، ضرب کے قاعدے کی طنزیہ اور مزاحیہ انداز میں جائزہ لے رہے ہیں۔ ابن انشا بیان کرتے ہیں کہ ریاضی میں تیسرا جو قانون لاگو ہوتا ہے، وہ ضرب کا ہے ریاضی میں تو جو اس کی اقسام ہوں گی۔ سو ہیں، لیکن طنزیہ انداز میں اس کے جائزہ لیتے ہوئے کہتے ہیں کہ ضرب کی کئی اقسام ہیں۔ جس میں سے ایک ضرب خفیف ہے، مطلب کسی کو ہلکی سی معمولی سی چوٹ پہنچانا ایک ضرب شدید ہوتی ہے شدید چوٹ پہنچانا، اور ضرب کی ایک اور قسم وہ کہہ رہے ہیں تقسیم بھی ہوتی ہے جس میں مطلب اس سے بندہ تقسیم ہو جاتا ہے، ضرب کی پتھر کی ضرب سے بندہ مر جاتا ہے۔ لاٹھی کی ضرب، بندوق کی ضرب، لیکن وہ بیان کرتے ہیں کہ علامہ اقبال کی ایک مجموعہ کلام ہے جس کا نام ضرب کلیم ہے اس کا ان سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ علامہ اقبال کا وہ کلام ہے جو کچھ اردو پر مشتمل ہے کچھ فارسی پر۔ اصلی ضرب کا انحصار اس بات پر ہوتا ہے کہ اس کو کس چیز سے ضرب دی گئی ہے یا اس کو کس چیز سے نکالا گیا ہے یا لگایا گیا ہے آدمی کو اگر آدمی کے ساتھ مارا جائے چوٹ پہنچائی جائے تو حاصل ضرب صرف ایک آدمی بچتا ہے لیکن اس کے لیے ضروری نہیں ہے کہ وہ بندہ زندہ بھی ہو گا کہ نہیں ہو گا کیونکہ جب ایک انسان دوسرے سے ٹکرائے گا تو وہ مشکل سی بات ہے وہ زندہ رہ پائے گا۔ اگر آپ ضرب کے قاعدے سے کوئی سوال حل کرنے کے لیے ہیں۔ جو ضربات یہاں پہ ابن انشا صاحب نے بتائی یا گنوائی ہے اس سے پہلے ہمیں پاکستان کے قوانین کا جائزہ لے لینا چاہیے کیونکہ لاٹھی، پتھر اور بندوق کی ضرب سے لوگ مر جاتے ہیں۔ اس کی سزا کے طور پہ انسان کو جیل ہو سکتی ہے اور اپنی جان سے ہاتھ دھونا پڑ سکتے ہیں۔

(۳)

جیومیٹری لکیروں کا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔درجے ضرور بڑھائیں گے۔

حوالہ متن:۔

سبق کا عنوان : ابتدائی حساب

مصنف کا نام : ابن انشا

ماخذ: اردو کی آخری کتاب

خط کشیدہ الفاظ کے معانی:۔

الفاظ	معانی
علمائے جیومیٹری	لائنوں، زاویوں، سطحوں، پیمائش کا علم رکھنے والے، علم اقلیدس کے ماہر
بشمول	شامل، ملا ہوا
مثلث	وہ سطح جو تین خطوط مستقیم سے گھری ہوئی ہو
ملی بھگت	سازش، گٹھ جوڑ، سمجھوتا

تشریح :

تشریحی طلب نثر پارہ سبق کے تقریباً درمیان سے لیا گیا۔ اس سبق میں ابن انشا نے انتہائی ہلکے پھلکے انداز میں ریاضی کے قاعدوں کی مدد لے کر ملک کے مسائل پر بے لاگ تنقید کی ہے۔ جس میں سیاستدان، سرمایہ دار، مذہبی اور علاقائی تعصب پر انہوں نے اپنے اچھوتے انداز میں تنقید کی ہے۔ اور قاری کو اس طرف راغب کرنے کی کوشش کی ہے کہ ہمیں اپنی ذاتی معاملات فرقہ واریت، قومی و علاقائی تعصبات سے بالاتر ہو کر اور اپنے ذاتی فائدہ سے بالا ہو کر ملک کے لیے سوچنا چاہیے۔ اس ملک کی ترقی اور خوشحالی کے لیے ہمیں کچھ نہ کچھ کرنا چاہیے۔

اس سبق کے مصنف ابن انشا ہیں، جن کا شمار اردو دو ادب کے اپنے طرز کے انوکھے مزاح نگاروں میں ہوتا ہے۔ ان کی تحریر صرف ذہنی بالغوں کی سمجھ کے لیے ہوتی ہے۔ ان کی تحریروں کو سمجھنے کے لیے قاری کو تاریخ، جغرافیہ اور حساب کو سمجھنا لازم ہے۔ اس سبق میں ابن انشا نے بڑے خوبصورت انداز میں حساب کے کچھ قواعد مثلاً جمع، تفریق، ضرب، تقسیم، الجبرا، جر میٹری، نقطہ، دائرہ، مثلث، وغیرہ کا جائزہ لیا ہے۔ کہ جہاں پڑھنے والا ان قواعد کو سمجھ پاتا ہے وہیں ملکی سیاست، رشوت، وسائل کے بندر بانٹ، ذخیرہ اندوزی، تعلیمی نظام، نسلی و علاقائی اور مذہبی تعصب اور جغرافیہ وغیرہ پر بھی بڑے مزاحیہ انداز میں موازنہ اور تنقید پیش کی ہے، کہ قاری اس تحریر کے مزاح میں ڈوب جاتا ہے۔ مصنف بیان کرتے ہیں کہ، جومیٹری ریاضی کی ایک ایسی شاخ ہے جو کہ لکیروں کے ذریعے اشکال کی وضاحت کرتی ہے۔ وہ لوگ جو جیومیٹری کے قوانین اس کی وضع، قطع اس کے استعمال پر بحث کرتے ہیں۔ وہ جیومیٹری کے ماہرین کہلاتے ہیں۔ اب چونکہ جیومیٹری کی لکیریں اضلاع، مثلث، مربع وغیرہ نا قابل تبدیل ہوتی ہیں۔ اس لیے انہی لکیروں کو نہ صرف مانا جاتا ہے بلکہ قدیم زمانے سے جدید زمانے تک اس پر ہی عمل ہو رہا ہے۔ سائنس کی جدت کی بدولت انسان خلاؤں کا سینہ چیر رہا ہے۔ قدیم زمانے

سے جدید زمانے تک ہر شے کی قیمت بھی آسمان سے باتیں کر رہی ہے۔ لیکن مجال ہے کہ جیومیٹری والوں نے ان لکیروں سے چھیڑ چھاڑ کی ہو۔ ابھی بھی جیومیٹری کے زاویے یا فاصلے تبدیل نہیں کیے۔ ہاں وہ ابھی تک انہی زاویوں اور فاصلوں میں الجھے ہوئے ہیں۔ جیومیٹری کا قائمہ زاویہ جب اشیا سستی تھیں تب بھی اور آج جب کہ مہنگائی نے ہندسوں کو بھی پر لگا دیے ہیں۔ اس کا درجہ 90 کا ہی ہے۔ اس طرح مثلث کا اندرونی زاویہ بھی 80 درجے سے آگے بڑھنے کا نام نہیں لے رہا۔ امریکہ اور روس جیسے ممالک کی دنیا کے وسائل پر قابل ہونے کے لیے تو ایک دوسرے کے حریف ہیں۔ لیکن جیومیٹری کے قائمہ زاویہ اور مثلث کے درجے پر ابھی تک متفق ہیں۔ جب اسمبلیوں میں عوام کی پسند کے نمائندے آجائیں گے تو اسمبلی سے اس کا بل پاس کرایا جائے گا، کہ جیومیٹری کے زاویوں اور درجوں میں ردوبدل کیا جائے۔ مستطیل کی چوکور کو گول بنا دیا جائے۔ اس کے ضلع بڑھا دیں مصنف نے بڑے دلچسپ انداز میں ریاضی کے اصولوں کا سہارا لے کر ہلکے پھلکے انداز میں روزمرہ کے مسائل پر بھی تنقید کی ہے۔

(۴)

تکون کے تین کونے ہوتے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کے خرچ پر ہوتی ہے۔

حوالہ متن:۔

سبق کا عنوان : ابتدائی حساب

مصنف کا نام : ابن انشا

ماخذ: اردو کی آخری کتاب

خط کشیدہ الفاظ کے معانی:۔

الفاظ	معانی
مثلثیں	مثلث کی جمع، ایسی سطح جو تین خطوط مستقیم سے گھری ہو
معشوق	جس سے عشق کیا جائے، محبوب
رقیب	ایک محبوب سے محبت کرنے والا دوسرا عاشق، حاسد، دشمن
فلم ساز	فلم بنانے والا

تشریح :

اس سبق کے مصنف ابن انشاہیں، جن کا شمار اردو ادب کے اپنے طرز کے انوکھے مزاح نگاروں میں ہوتا ہے۔ ان کی تحریر صرف ذہنی بالغوں کی سمجھ کے لیے ہوتی ہے۔ ان کی تحریروں کو سمجھنے کے لیے قاری کو تاریخ، جغرافیہ اور حساب کو سمجھنا لازم ہے۔ اس سبق میں ابن انشا نے بڑے خوبصورت انداز میں حساب کے کچھ قواعد مثلاً جمع، تفریق، ضرب، تقسیم، الجبرا، جرمیٹری، نقطہ، دائرہ، مثلث، وغیرہ کا جائزہ لیا ہے۔ کہ جہاں پڑھنے والا ان قواعد کو سمجھ پاتا ہے وہیں ملکی سیاست، رشوت، وسائل کے بندر بانٹ، ذخیرہ اندوزی، تعلیمی نظام، نسلی و علاقائی اور مذہبی تعصب اور جغرافیہ وغیرہ پر بھی بڑے مزاحیہ انداز میں موازنہ اور تنقید پیش کی ہے، کہ قاری اس تحریر کے مزاح میں ڈوب جاتا ہے۔ تشریح طلب پیراگراف سبق کے آخر سے لیا گیا ہے۔ اس سبق میں ابن انشاء نے طنزاً اور مزاحیہ انداز میں ریاضی کے بنیادی اصولوں کا اس طرح سے جائزہ لیا ہے کہ اُسے ہلکے پھلکے انداز میں معاشی مسائل کے ساتھ ملایا ہے۔ تشریح طلب پیرا میں مصنف بیان کرتے ہیں کہ اصول ریاضی کے مطابق قیمیاتی اور زاویے کے کر تکون کے تین ہی کونے ابھی تک ہیں۔ ریاضی کے اصولوں کے مطابق تو تکون کے تین ہی کونے ہیں جن کے باہمی اضلاع برابر ہوتے ہیں۔ لیکن یہ بھی ہو سکتا ہے کہ چار کونوں والی بھی تکون نہیں ہوتی ہو گی۔ لیکن پاکستان والے ابھی تک صرف تین کونوں والی تکون پر ہی اکتفا کر رہے ہیں اگر نہیں چار یا دو کونوں والی تکون موجود بھی ہو گی تو مصنف کی نظر التفات محروم رہی ہے۔ ریاضی کی مثلث تو زاویے اور اضلاع کی لمبائی چوڑائی کی محتاج ہوتی ہیں لیکن ہمارے معاشرے میں بے شمار مثلثیں پائی جاتی ہیں۔ جس کی سب سے بڑی مثال مثلث عشق ہے۔ جس کے ایک کونے میں عاشق محبوب کی یاد میں آہیں بھر رہا ہوتا ہے۔ جبکہ دوسری طرف محبوب ہوتا ہے جو عاشق کے ان حالات کو ادائے دلربی سے نظر انداز کر کے عاشق کے دشمن یعنی رقیب کے ساتھ اکٹھے جینے مرنے کی قسمیں اُٹھاتا۔ جب کوئی فلم بنانے والے عاشق، معشوق اور رقیبی کے موضوع پر فلم بناتا ہے تو وہاں اُنہیں ان کے رازوں کے حوالے سے اداکاری کرنے کے پیسے ملتے ہیں۔ جبکہ محبوب یہاں بھی سب کو خوش تو کرتا ہے لیکن شادی اپنے محبوب اور فلم بنانے والے رقیب سے کرتا ہے۔ جس کے اخراجات بھی فلم ساز ہی ادا کرتا ہے۔

مشقی سوالات

درست جواب کی نشان دہی کریں۔

.71 زبانی جمع خرچ کا قاعدہ جو آزمودہ ہے، کام آتا ہے:

(A) بچّوں کو بہلانے کے لیے (B) دوستوں کو ٹرخانے کے لیے (C) گھر کے مسائل حل کرنے کے لیے (D) ملکی مسائل حل کرنے کے لیے

.72 ”مَیں مسلمان ہوں، تو مسلمان نہیں ہے“ اس کو کہتے ہیں:

(A) جمع کرنا (B) تفریق پیدا کرنا (C) لڑائی کرنا (D) ضروب دینا

.73 آدمی کو آدمی سے ضرب دیں تو حاصلِ ہوتا ہے:

(A) آدمی (B) ایک بکری (C) ایک بھیڑ (D) ایک گائے

.74 سب سے زیادہ جھگڑے ہوتے ہیں:

(A) جمع کے قاعدے پر (B) تفریق کے قاعدے پر (C) ضرب کے قاعدے پر (D) تقسیم کے قاعدے پر

.75 خطِ استوا ہوتا ہے جہاں:

(A) سمندر ہی سمندر رہے (B) دن بڑے ہوتے ہیں (C) راتیں بڑی ہوتی ہیں (D) دن رات برابر ہوتے ہیں

.76 عجیب بات ہے کہ قُطر کی لمبائی ہوتی ہے ہمیشہ نصف قُطر ہے:

(A) دُگنی (B) سہ گنی (C) چار گنی (D) کئی گنا بڑی

کثیر الانتخابی سوالات کے جوابات

A	6	D	5	D	4	A	3	B	2	D	1

سوال نمبر2: سبق ”ابتدائی حساب“ کے متن کے مطابق دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) مصنّف کے مطابق جمع کے قاعدے پر عمل کرنا آسان کیوں نہیں ہے؟

جواب: **مشکل عمل**

مہنگائی کے دنوں میں جمع کے قاعدے پر عمل کرنا مشکل ہوتا ہے کیونکہ جو کچھ جمع کیا ہوتا ہے سب خرچ ہو جاتا ہے۔ اور جو بچ جاتا ہے وہ انکم ٹیکس والے لے جاتے ہیں۔

(ب) تقسیم کرنے کا طریقہ کب آسان ہوتا ہے؟

جواب: **آسان طریقہ**

تقسیم کرنے کا طریقہ تب آسان ہوتا ہے جب آپ حقوق اپنے پاس رکھیے اور فرائض دوسروں میں بانٹ دیں۔ روپیہ پیسہ سے اپنی جیب بھر لیں اور دوسروں کو توکل اور قناعت کی تلقین کریں۔

(ج) مصنّف کی طالب علمی کے زمانے میں الجبرے کا خاص مصرف کیا تھا؟

جواب: **الجبرے کا مصرف**

مصنف کے طالب علمی کے زمانے میں الجبرے کا صرف یہ مصرف تھا کہ اس سے طلبہ کو فیل کرنے کا کام لیا جاتا تھا۔

(د) مستطیل کے چار کے بجائے پانچ یا چھے ضلعے کر دینے سے مصنّف کیا مراد لیتے ہیں؟

جواب: **مستطیل کے ضلعے**

مصنف کے مطابق اگر ہم مغربی پاکستان کے ضلعوں میں ردوبدل کر سکتے ہیں اس طرح مستطیل کے چار سے پانچ یا چھ ضلعے کیوں نہیں ہو سکتے۔ اس وقت فوجی آمر نے اپنی آمریت مضبوط کرنے کے لیے مغربی پاکستان کے ضلعوں میں چھیڑ چھاڑ کی تھی۔

(ہ) مصنّف کے نزدیک خط کی کتنی قسمیں ہیں اور وہ کون کون سی ہیں؟

جواب: **خط کی اقسام**

مصنف کے نزدیک خط کی درج ذیل اقسام ہیں۔ خطِ مستقیم، خطِ منحنی، خطِ تقدیر، خطِ بیرنگ، خطِ شکستہ، خطِ استوا۔

(و) مصنّف نے دائرے کے گول ہونے کی کیا وجہ لکھی ہے؟

جواب: **دائرے کی گولائی**

مصنف کے مطابق دائرے سبھی گول ہوتے ہیں۔ اور اس کی گولائی کی وجہ جیومیٹری میں بھی نہیں لکھی گئی اس کی گولائی کا فیصلہ جیسا پرانے زمانے میں تھا ویسا ہی چلا آرہا ہے۔ ایک اور عجیب بات یہ ہے کہ دائرے میں قطر کی لمبائی اس کے نصف قطر سے دُگنی ہوتی ہے۔

اضافی سوالات

(ک) ابنِ انشا کی تصانیف کے نام تحریر کریں۔

جواب: **تصانیف کے نام**

ابن انشا کی تصانیف میں؛ آوارہ گرد کی ڈائری، دنیا گول ہے، ابن بطوطہ کے تعاقب میں، چلتے ہو تو چین کو چلیے، نگری نگری پھرا مسافر اور اُردو کی آخری کتاب شامل ہے۔

(گ) ابن انشا کی تحریروں کو سمجھنے کے لیے کیسی ذہنیت اور علم درکار ہے؟

جواب: **علمی حیثیت**

ابن انشا کی تصانیف سمجھنے کے لیے انسان کو ذہنی طور پر بالغ ہونا ضروری ہے۔ اسی طرح اُن کی نثر سمجھنے کے لیے تاریخ، جغرافیہ اور کلچر پر گہری نظر ہونی چاہیے۔

(ل) ابن انشا نے کونسی مثلث کا ذکر سبق میں کیا ہے؟

جواب: **عشق کی مثلث**

ابن انشا نے سبق میں عشق کی مثلث کا ذکر کیا ہے جس کی تین تکونیں ہیں عاشق، معشوق، رقیب۔ فلم میں بھی یہ مثلث کردار ادا کرتی ہے۔

سوال نمبر3: **سبق "ابتدائی حساب" کے متن کے حوالے سے دیے ہوئے جملوں میں خالی جگہ پُر کریں۔**

(الف) قاعدہ وہی اچھا جس میں حاصل جمع زیادہ سے زیادہ آئے۔

(ب) بعض عدد خود نکل جاتے ہیں، بعضوں کو زبردستی نکالنا پڑتا ہے۔

(ج) علّامہ اقبالؒ کی ضربِ کلیم ان کے علاوہ ہے۔

(د) چوں کہ طالب علم اس سے گھبراتے ہیں اور یہ جبراً پڑھایا جاتا ہے اس لیے الجبرا کہلاتا ہے۔

(ہ) علمائے جیومیٹری ہم لکیر کے فقیر کہہ سکتے ہیں۔

(و) یہ اس لیے ہوتا ہے کہ کہیں تو دنیا میں دن رات برابر ہوں، کہیں تو مساوات نظر آئے۔

سوال نمبر4: **ان مثالوں میں سے تشبیہ اور استعارہ الگ الگ کیجیے۔**

(الف) یہ خربوزہ شہد کی طرح میٹھا ہے۔

(ب) بچّے کے گال گلاب کے پھول کی مانند نرم ونازک تھے۔

(ج) شیر کے آتے ہی رَن کانپ اُٹھا۔

(د) میرے چاند تُو کہاں تھا؟

جواب: **استعارہ اور تشبیہ کی نشاندہی**

تشبیہ:

شہد کی طرح میٹھا

گلاب کی طرح نرم ونازک

استعارہ:

شیر اور چاند

سوال نمبر5: درج ذیل جملوں میں رموزِ اوقاف کی علامتوں: سکتہ، وقفہ، رابطہ، تفصیلیہ اور ختمہ کا استعمال کریں۔

(الف) آج موسم بڑا خوش گوار ہے۔

(ب) قائدِ اعظمؒ کا فرمان: ”اتحاد، تنظیم اور یقینِ محکم“ ہمارے لیے آج بھی مشعلِ راہ ہے۔

(ج) ورزش کے فائدے حسب ذیل ہیں:۔

(د) جاپان، چین، سنگاپور، جنوبی کوریا اور فلپائن کا شمار ایشیا کے ترقی یافتہ ممالک میں ہوتا ہے۔

(ہ) آنا، تو خفا آنا۔ جانا، تو رُلا جانا

سوال نمبر6: اعراب کی مدد سے درست تلفظ واضح کریں۔

تفریق، تقسیم، الجبرا، مثلث، منحنی، بندی

جواب: **تلفظ کی وضاحت**

تَفرِیق، تَقْسِیم، اَلجَبرا، مُثَلّث، مُنْحَنی، بَنْدی

سوال نمبر7: درج ذیل پیراگراف توجہ سے پڑھیں اور آخری میں دیے گئے سوالوں کے جواب تحریر کریں۔

بچت کرنا ایک ایسا عمل ہے جس میں آپ اپنی آمدنی یا پیسوں کا کچھ حصہ خرچ کیے بغیر محفوظ رکھتے ہیں تاکہ اسے مستقبل میں کسی ضروری کام یا مقصد کے لیے استعمال کیا جاسکے۔ یہ پیسے جمع کرنے کی عادت آپ کو غیر متوقع حالات، جیسے کہ ہنگامی اخراجات یا بڑی خریداریوں کے لیے مالی تحفظ فراہم کرتی ہے۔ بچت کا مقصد صرف پیسے محفوظ کرنا نہیں ہوتا، بلکہ یہ مستقبل کی ضروریات اور خواہشات کو پورا کرنے کے لیے منصوبہ بندی کا ایک ذریعہ بھی ہے۔ بچت کرنے سے مالیاتی آزادی اور استحکام حاصل کیا جا سکتا ہے، جس سے آپ زندگی میں اپنے اہداف کو حاصل کرنے میں کامیاب ہو جاتے ہیں۔

سوالات

(الف) بچت کرنے سے کیا مراد ہے؟

(ب) بچت کرنے کے کیا فائدے ہیں؟

(ج) کیا بچت کرنے کا مقصد محض اپنی رقم محفوظ کرنا ہے؟

(د) بچت سے کس طرح مالیاتی آزادی اور خود مختاری حاصل کی جاسکتی ہے؟

(ہ) اس عبارت کا موزوں عنوان تجویز کریں۔

جواب:

سوالات کے جوابات

(الف) بچت کرنے سے کیا مراد ہے؟

جواب: **رقم محفوظ کرنا**

بچت سے مراد ایسی رقم جو آمدنی میں سے بچ جائے یا ایسی رقم جسے آپ خرچ کیے بغیر محفوظ کرلیں تاکہ مستقبل میں کسی ضروری مقصد یا کام میں استعمال میں لائی جاسکے۔

(ب) بچت کرنے کے کیا فائدے ہیں؟

جواب: **فائدے**

بچت کرنے سے انسان کو مالی تحفظ حاصل ہوتا ہے۔ جیسا کہ کسی بھی قسم کے غیر متوقع حالات ضروری خریداریاں اور ہنگامی اخراجات کی صورت میں آپ بچت کی گئی رقم کو استعمال میں لا سکتے ہیں۔

(ج) کیا بچت کرنے کا مقصد محض اپنی رقم محفوظ کرنا ہے؟

جواب: **مستقبل کی منصوبہ بندی**

بچت کرنے کا مقصد محض رقم محفوظ کرنا نہیں ہوتا بلکہ مستقبل کی ضروریات اور ضروری خواہشات کو پورا کرنے کا ایک ذریعہ بھی ہوتا ہے۔

(د) بچت سے کس طرح مالیاتی آزادی اور خود مختاری حاصل کی جاسکتی ہے؟

جواب: **آزادی اور خود مختاری**

بچت کرنے سے انسان قرضے اور اُدھار جیسی ذلت سے محفوظ رہتا ہے۔ اور وہ آزادی سے اپنے مالی فیصلے کرتا ہے جو اُسے زندگی میں اہداف حاصل کرنے میں کامیاب بناتے ہیں۔

(ہ) اس عبارت کا موزوں عنوان تجویز کریں۔

جواب: **عنوان**

بچت کے فائدے

کثیر الانتخابی سوالات

درست جواب کی نشان دہی کریں۔

1. ابن انشا کا اصلی نام ہے.

(A) ولی محمد (B) انشاءاللہ خان (C) شیر محمد خان (D) دلاور علی

2. ابن انشا پیدا ہوئے۔

(A) ۱۹۳۴ء میں (B) ۱۹۲۴ء میں (C) ۱۹۲۷ء میں (D) ۱۹۴۴ء میں

3. ابن نشا نے پنجاب یونیورسٹی سے کیا۔

(A) ایم اے (B) ایف اے (C) ایم فل (D) بی اے

4. ابن انشا یونیسکو کہ پاکستان آفس کے مقرر ہوئے۔

(A) ڈائریکٹر (B) سیکرٹری (C) چیئر مین (D) فارن افسر

5. ابن انشا کی کتاب "ابن بطوطہ کے تعاقب میں" مجموعہ ہے۔

(A) تنقید کا (B) سفر ناموں کا (C) افسانوں کا (D) فیچرز کا

6. اردو کی آخری کتاب دراصل پیروڈیوں کا مجموعہ ہے۔

(A) آب حیات کا (B) حماقتوں کا (C) اردو کی پہلی کتاب کا (D) فسانہ آزاد کا

7. شامل کتاب سبق ابتدائی حساب ابن انشاء کی کتاب سے مستعار ہے۔

(A) دنیا گول ہے (B) نگری نگری پھرا مسافر (C) علم الحساب (D) اردو کی آخری کتاب

8. حساب کی بڑے قاعدے ہیں۔

(A) چار (B) پانچ (C) آٹھ (D) دس

9. جمع کے قاعدے پر عمل کرنا مشکل ہوتا ہے دنوں میں۔

(A) آسانی کے (B) ارزانی کے (C) مہنگائی کے (D) افراط کے

10. تجارت کے قاعدے سے ایک جمع ایک کا مطلب ہوتا ہے۔

(A) چار (B) دو (C) نو (D) گیارہ

11. حساب کے قاعدے سے نسلی، علاقائی اور مذہبی ۔۔۔ پیدا ہوتی ہے۔
(A) تقسیم (B) نفرت (C) تحقیر (D) تفریق

12. جو لوگ زیادہ جمع کرتے ہیں وہی زیادہ ۔۔۔ کرتے ہیں۔
(A) تفریق (B) تقسیم (C) صدقہ (D) خیرات

13. ضرب خفیف، ضرب شدید اور ضرب کاری ۔۔۔ اقسام ہیں۔
(A) تشدد کی (B) جمع کی (C) تفتیش کی (D) ضرب کی

14. سبق میں علامہ اقبال کی کتاب ۔۔۔ کا ذکر ہے۔
(A) ضرب کلیم (B) بانگ درا (C) بال جبریل (D) ارمغان حجاز

15. ضرب کے قاعدے سے کوئی سوال حل کرنے سے پہلے ۔۔۔ پڑھ لینی چاہیے۔
(A) ریاضی (B) جیومیٹری (C) تعزیرات پاکستان (D) علم حساب

16. ابن انشاء کے مطابق حساب کے قاعدے ۔۔۔ پر سب سے زیادہ جھگڑے ہوتے ہیں۔
(A) جمع پر (B) تقسیم پر (C) تفریق پر (D) ضرب پر

17. روپیہ پیسہ اپنی جیب میں رکھیں اور دوسروں کو ۔۔۔ تلقین کریں۔
(A) صبر کی (B) شکر کی (C) دعا کی (D) قناعت کی

18. طلبہ الجبرا سے اس لیے گھبراتے ہیں کیونکہ یہ ۔۔۔ پڑھایا جاتا ہے۔
(A) مشکل سے (B) مشقت سے (C) مار پیٹ سے (D) جبراً

19. مصنف کے مطابق الجبرا حرفوں کا کھیل ہے اور اس میں سب سے مشہور حرف ۔۔۔ ہے۔
(A) لا (B) آ (C) جا (D) بھگا

20. آزمائے کو آزمانا ۔۔۔ کہتے ہیں۔
(A) حکمت (B) دانائی (C) جہل (D) محاورہ

21. الجبرا کا مصنف کے طالب علمی کے زمانے میں کوئی خاص ۔۔۔ نہ تھا۔
(A) مصرف (B) خرچ (C) حل (D) انداز

22. مصنف کے زمانے میں الجبرا سے ۔۔۔ کام لیا جاتا تھا۔
(A) مہارت کا (B) عملیت کا (C) طلبہ کو فیل کرنے کا (D) طلبہ کو پاس کروانے کا

23. جومیٹری ۔۔۔ کھیل ہے۔
(A) اعداد کا (B) حساب کا (C) لکیروں کا (D) امیروں کا

24. مثلث کے اندرونی زاویوں کا مجموعہ ۔۔۔ درجے سے تجاوز نہیں کر پایا۔
(A) ۹۰ (B) ۸۰ (C) ۱۶۰ (D) ۱۸۰

25. امریکہ اور روس ہر معاملے میں لڑتے ہیں۔ لیکن ان کی ۔۔۔ ملی بھگت ہے۔
(A) ریاضی میں (B) ادب میں (C) جیومیٹری میں (D) سائنس میں

26. خط مستقیم بالکل ہوتا ہے۔

(A) سیدھا (B) ٹیڑھا (C) نقصان دہ (D) فائدہ مند

27. خط منحنی ٹیڑھا ہوتا ہے بالکل۔

(A) سڑک کی طرح (B) ڈھلوان کی طرح (C) کھیر کی طرح (D) حلوے کی طرح

28. خط بیرنگ پر ٹکٹ نہ لگانے سے پیسے ادا کرنے پڑتے ہیں۔

(A) دوگنا (B) چار گنا (C) چھ گنا (D) دس گنا

29. ایسا جس سے ڈاکٹر لوگ نسخے لکھتے ہیں وہ ہوتا ہے۔

(A) خط نستعلیق (B) خط نسخ (C) خط عمدہ (D) خط شکستہ

30. متوازی خطوط ویسے تو آمنے سامنے ہوتے لیکن ان کے تعلقات ہوتے ہیں۔

(A) بے مثال (B) لاجواب (C) کشیدہ (D) عمدہ

31. حساب کا قاعدہ نقطہ کسی جگہ کی کرنے کے لیے ہوتا ہے۔

(A) گھیرنے کے لیے (B) نشاندہی کے لیے (C) آزادی کے لیے (D) غلامی کے لیے

32. ابن انشا کے مطابق آپ کتنے نقطوں سے پورا پاکستان گھیر سکتے ہیں۔

(A) چار (B) پانچ (C) چھ (D) نو

33. دائروں کے عجیب بات یہ ہے کہ وہ قریب قریب سبھی ہوتے ہیں۔

(A) انوکھے (B) نمایاں (C) عجیب (D) گول

34. دائروں کی قطر کی لمبائی ہمیشہ نصب قطر سے ہوتی ہے۔

(A) تین گنا (B) دوگنا (C) چار گنا (D) پانچ گنا

35. مصنف کے بقول تکون، چار کونوں والی بھی ہوتی ہوگی لیکن نہیں پائی جاتی۔

(A) ہندوستان میں (B) پاکستان میں (C) امریکہ میں (D) انگلستان میں

36. عاشق کے خرچ پر معشوق کی شادی ہوتی ہے۔

(A) فلم ساز سے (B) عاشق سے (C) رقیب سے (D) حاسد سے

کثیر الانتخابی سوالات کے جوابات

D	10	C	9	A	8	D	7	C	6	B	5	A	4	D	3	C	2	C	1
C	20	A	19	D	18	D	17	D	16	C	15	A	14	D	13	A	12	D	11
C	30	D	29	A	28	C	27	A	26	C	25	D	24	C	23	C	22	A	21
								C	36	B	35	B	34	D	33	C	32	B	31